© rasailojaraid.com

یادِ رفتگاں

ادارہ

مسجد نبوی کے امام و خطیب شیخ عبد العزیز بن صالح کا سانحۂ ارتحال

علمائے کرام، طلبار اور دینی حلقوں میں یہ خبر انتہائی رنج والم سے سنی گئی کہ مسجد نبوی ؐ کے امام و خطیب الشیخ عبد العزیز بن صالح گذشتہ دنوں اس دار فانی سے رخصت ہو گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے آمین!

الشیخ عبد العزیز بن صالح کی آواز۔ گرجدار آواز۔ روح پرور اور ایمان افروز آواز کم وبیش پچاس سال مسجد نبوی میں گونجتی رہی اور ان کے موثر ترین اور عام فہم خطبات لوگوں کے دلوں کو ایمانی حرارت بخشتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار خوبیوں سے نوازا تھا۔ مسجد نبوی کی امامت کی سعادت کے ساتھ ساتھ وہ مدینہ منورہ کے قاضی القضاۃ بھی تھے۔ جن لوگوں نے ان کی اقتدار میں نماز جمعہ ادا کی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ ان کی آواز کتنی گونج دار، موثر اور دل میں اترنے والی تھی۔ ان کے لہجے اور انداز کو عربی، عجمی، مرد، عورتیں بچے سب ہی خوب سمجھتے تھے۔ دل کی گہرائیوں سے نکلنے والی دعائیں نمازیوں پر خوب اثر کرتی تھیں۔ قرات کی آواز تو دل کھینچ لیتی تھی۔

الشیخ عبد العزیز بن صالح قصیم کے زرخیز علاقہ میں جو دینی اور دنیاوی ہر دو اعتبار سے زرخیز ہے مشہور قصبے المجمعہ میں ۱۳۳۰ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گزارا۔ بچپن سے علمار کرام سے خصوصی شغف اور تعلق رہا۔ وہ علمار کی مجالس میں بیٹھے اور ان کی علمی گفتگو کو اپنے دل ودماغ پر نقش کر لیتے ابتدائی عمر یعنی کمسنی ہی میں قرآن پاک حفظ کر لیا تھا۔ باقاعدہ علم فضیلۃ الشیخ عبد اللہ العنقری سے حاصل کیا۔ ۳۴ سال کی عمر میں اپنے چچا الشیخ عبد اللہ بن زاحم رحؒ کے ہمراہ ۱۳۶۴ھ مطابق ۱۹۴۴ء میں مدینہ منورہ تشریف لائے اور پھر ساری زندگی اسی مقدس شہر میں گزار دی۔ ان کے چچا جو محکمہ الشریعہ کے نائب قاضی القضاۃ تھے۔ ہر روز مغرب کے بعد مسجد نبوی میں درس دیتے جس میں بڑے بڑے نامور علما اور صلحا شریک ہوتے ان مجالس سے بہت بلند مرتبت علما پیدا ہوئے۔ فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن صالح بھی باقاعدگی سے ان درسوں میں شریک ہوتے اور علم وعرفان سے اپنا دامن بھرتے رہے۔ ۱۳۶۸ھ بمطابق ۱۹۴۸ء سے باقاعدہ مسجد نبوی کی امامت اور خطابت سنبھال لی اور اپنے رب کے حضور جانے تک اپنے اس عہدہ جلیلہ پر فائز رہے۔ عیدین کے خطبے بطور خاص یادگار ہوتے۔

۱۳۷۴ھ بمطابق ۱۹۵۴ء میں جب ان کے چچا الشیخ عبد اللہ بن زاحم کی وفات ہوئی تو ان کی جگہ شرعی عدالت کے قاضی القضاۃ مقرر ہوئے۔ شرعی عدالت کے قاضی کی حیثیت سے ان کے فیصلے بڑے یادگار

© rasailojaraid.com